انڈونیشیا کے وفد کی ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دس بجکر 45 منٹ پر مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لائے جہاں انڈونیشیا سے آنے والے وفد کی حضور انور سے ملاقات تھی۔ انڈونیشیا سے امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر 95 /افراد پر مشتمل ایک بڑا وفد آیا تھا۔ جس میں مرد حضرات اور خواتین شامل تھیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: یہاں آپ کا بڑا وفد آیا ہے۔ یو کے جلسہ کی نسبت بڑا وفد ہے۔ جرمنی والوں نے آسانی سے ویزا دے دیا ہے۔

وفد کے ممبران نے بتایا کہ اس دفعہ انڈونیشین ترجمہ کا بہت اچھا انتظام تھا۔ محمود وردی صاحب انچارج انڈونیشین ڈیسک یو کے نے یہاں آکر ترجمہ کی ذمہ داری سنبھالی ہے۔ اور یہاں جرمنی جلسہ کے موقع پر پہلی دفعہ حضور انور کے خطبہ جمعہ اور خطابات کا Live انڈونیشین ترجمہ ہوا ہے۔

تاسک ملایا سے آنے والے ایک جماعتی عہدیدار نے حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے ایک اینٹ پیش کی اور بتایا کہ ہم وہاں کی پرانی مسجد میں توسیع کر رہے ہیں۔ تاسک ملایا وہی جگہ ہے جہاں 1945ء میں دس احمدی دوست شہید کئے گئے تھے۔ اب یہاں بڑی مسجد بنانی ہے جہاں ہزار کے لگ بھگ لوگ نماز ادا کرسکیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ اینٹ اپنے دستِ مبارک میں لے کر دعا کی اور اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ والی انگوٹھی اس اینٹ کے ساتھ مَس کی۔

وفد کے ممبران نے حضور انور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور انور ہمارے جلسہ سالانہ میں شمولیت فرمائیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جب آپ انٹرنیشنل جلسہ کریں گے تو میں وہاں آؤں گا۔ ابھی آپ اپنے حالات کی وجہ سے ریجنل لیول پر جلسے کرتے ہیں۔ نیشنل لیول پر جلسہ نہیں ہوتا۔

سسٹر خدیجہ صاحبہ نے حضور انور کی خدمت میں نیشنل مجلس عاملہ اور لجنہ اماء اللہ انڈونیشیا کی طرف سے سلام پہنچایا اور سب کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا وعلیکم السلام۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔

ایک انڈونیشین بچی نے جو اس وقت جرمنی میں Kiel یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہے اپنی پڑھائی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ آپ کی خواہشات پوری فرمائے۔

بہت ساری خواتین نے باری باری حضور انور کی خدمت میں اپنے لئے، اپنی فیملی اور بچوں کے لئے دعا کی درخواستیں کیں اور حضور انور سے دعائیں حاصل کیں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میرے بچے وقفِ نو ہیں۔ میری ایک بیٹی یہاں جرمنی میں پڑھ رہی ہے۔ میرے بیٹے نے ہائی سکول کی تعلیم کے بعد میڈیسن میں جانا ہے۔ میں خود بھی ڈاکٹر ہوں۔ ان سب کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ بچوں کو کامیاب فرمائے۔

ایک بزرگ دوست نے عرض کیا کہ میرے 16 پوتے پوتیاں، نواسے وغیرہ ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ کب سب کو اکٹھے لا رہے ہیں۔

ملاقات کے آخر پر وفد کے تمام ممبران نے فیملی وائز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ ہر فیملی جب تصویر بنوانے کے لئے آتی تو جہاں مرد حضرات حضور انور سے شرف مصافحہ پاتے اور حضور انور کے دستِ مبارک پر بوسہ دیتے وہاں بعض خواتین اور بچیاں اپنے سر جھکاتیں حضور انور ازراہ شفقت اپنا دستِ مبارک ان کے سروں پر رکھتے اور دعاؤں سے نوازتے۔

انڈونیشین وفد کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام گیارہ بجکر پندرہ منٹ تک جاری رہا۔